ازواج

مطہراتؓ وصحابیاتؓ

انسائیکلوپیڈیا

ازواجِ مطہراتؓ وصحابیاتؓ سے مُتعلّق بھرپُور معلومات پر مبنی
سوالاً جواباً لکھی جانے والی سب سے مفصّل مُستند اور ضخیم کتاب

مؤلّف

ڈاکٹر ذُوالفقار کاظم

ازواج

مطہراتؓ وصحابیاتؓ

اِنسائیکلوپیڈیا

ازواج مطہراتؓ وصحابیاتؓ سے متعلق بھرپور معلومات پر مبنی
سوالاً جواباً لکھی جانے والی سب سے مفصل، مستند اور ضخیم کتاب

مؤلف
ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

فرید بُک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
NEW DELHI-110002

ازواج مطہراتؓ وصحابیاتؓ انسائیکلوپیڈیا

مؤلف: ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

صفحات: ۷۷۰ سائز: ۲۳x۳۶/۱۶ قیمت: -/۱۹۰

بہ اہتمام: محمد ناصر خان

ناشر

فرید بُک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phones: 23247075, 23289786, 23289159 Fax: 23279998

Our Branches:

Delhi: Farid Book Depot (P) Ltd.
422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 23265406, 23256590

Farid Book Depot (P) Ltd.
168/2, Jha House, Basti Hazrat Nizamuddin (W),
New Delhi-110013 Ph.: 55358122

Mumbai: Farid Book Depot (P) Ltd.
208, Sardar Patel Road, Near Khoja Qabristan,
Dongri, Mumbai-400009 Ph.: 022-23731786, 23774786

Printed at: Farid Enterprises, Delhi-2

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسیاں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی مائیں اور رضاعی رشتے دار

سابقون الاولون مکی

مہاجرات حبشہ

حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان

(انصاریہ/مجاہدہ/سابقون الاولون)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کا تعلق خزرج کے خاندان بنونجار سے تھا۔ آپ کا نسب نامہ والد کی طرف سے کیا ہے؟

جواب: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کا نسب نامہ یہ ہے: ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

(اصابہ۔سیر الصحابہؓ۔اسد الغابہ۔سیر الصحابیاتؓ)

سوال: والدہ کی طرف سے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کا سلسلۂ نسب بتا دیجیے؟

جواب: حضرت ام حرام کا سلسلۂ نسب والدہ کی طرف سے اس طرح ہے: ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملیکہ بن مالک بن عدی بن زید بن مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار۔ یہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی بہن اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں۔ حضور ﷺ سے بھی ان کا یہی رشتہ تھا۔ بیئر معونہ میں شہید ہونے والے صحابی حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان اور سلیم ان کے بھائی تھے۔

(اصابہ۔تذکار صحابیاتؓ۔سیر الصحابیاتؓ۔تہذیب)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: آپ نے بعثت نبوی کے ابتدائی دنوں میں مدینہ منورہ میں اسلام قبول کیا۔ ان کے بہن بھائی بھی اسلام لائے۔ اس طرح آپ سابقون الاولون انصار تھیں۔

(اصابہ۔تذکار صحابیاتؓ۔سیر الصحابیاتؓ۔تہذیب)

سوال: کہا جاتا ہے کہ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضور اقدس ﷺ کی رضاعی خالہ تھیں۔ بتایئے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: ان کی پہلی شادی حضرت عمرو رضی اللہ عنہا بن قیس بن زید بن سواد بن مالک بن غنم

بن مالک بن نجار سے ہوئی تھی۔ وہ بھی ابتدا میں اسلام لے آئے تھے۔

(تہذیب۔ سیر الصحابیاتؓ۔ عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس مشہور صحابی سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس نے غزوہ احد میں شہادت پائی تو آپ مشہور جرنیل صحابی حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامتؓ کے نکاح میں آئیں۔

(صحابیات مبشراتؓ۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔ عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بتایئے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس اور بیٹے قیس رضی اللہ عنہ بن عمرو نے کب شہادت پائی؟

جواب: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا ایک شہید کی بیوی اور ایک شہید کی والدہ تھیں۔ ان کے پہلے شوہر حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس اور بیٹے قیس رضی اللہ عنہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں بھی حصہ لیا اور جنگ احد میں بھی۔ دونوں جنگ احد میں شہید ہوئے۔

(صحابیات مبشراتؓ۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین۔ عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کا دوسرا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس کی شہادت کے بعد حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کا دوسرا نکاح جلیل القدر صحابی حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے ہوا۔ اکثر سیرت نگاروں نے یہی بیان کیا ہے۔ تاہم ابن سعد کے بقول پہلے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے نکاح ہوا اور بعد میں حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن قیس سے۔

(طبقات۔ تذکار صحابیاتؓ۔ سیر الصحابیاتؓ۔ تہذیب۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کے فضائل کیا تھے؟

جواب: یہ جلیل القدر صحابیہ تقویٰ اور پرہیزگاری میں مشہور تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کے ہاں حضرت ام حرام کی بڑی قدر و منزلت تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ ان کا بہت اکرام کرتے تھے۔ آپ جب قبا میں تشریف لے جاتے تو ان کے ہاں آرام فرماتے

تھے۔ وہ خرچ کرنے میں اور ایثار کرنے میں بھی بے حد سخی تھیں۔

(دور نبوت کی برگزیدہ خواتین۔ سیر اعلام النبلاء۔ وفاء الوفا۔ دلائل النبوۃ)

سوال: بتایئے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان آنحضرت ﷺ سے کس قدر محبت کرتی تھیں؟

جواب: ابن عبدالبر نے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ کی رضاعی خالائیں لکھا ہے جبکہ دوسرے مؤرخین نے آپ کے والد یا دادا کی طرف سے خالہ بتایا ہے۔ یہ دونوں بہنیں حضور اقدس ﷺ سے بے حد محبت کرتی تھیں۔ آپ ان کے ہاں آرام فرماتے تو بہت خوش ہوتیں۔ ام حرام رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ آپ کے سر مبارک کی صفائی کرتیں اور آپ ﷺ وہیں سو جاتے تھے۔ وہ آپ کو کھانا بھی کھلاتیں۔

(استیعاب۔ نسب قریش۔ سیرت حلبیہ۔ دلائل النبوۃ۔ وفاء الوفا)

سوال: ہجرت مدینہ کے وقت حضور ﷺ قبا میں کس کے گھر ٹھہرے تھے؟

جواب: قبا میں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت کے گھر میں آپ نے ہجرت مدینہ کے وقت قیام فرمایا تھا۔ بعد میں شادی کے بعد حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بھی اسی گھر میں آ گئی تھیں۔ (وفاء الوفا۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: بتایئے رسول رحمت ﷺ نے غزوۂ بحر کا خواب کس گھر میں دیکھا تھا؟

جواب: آپ ﷺ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کے گھر آرام فرما تھے کہ آپ نے غزوۂ بحر کا مشہور خواب دیکھا۔

(تذکار صحابیاتؓ۔ سیر الصحابیاتؓ۔ دور نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: حضور اقدس ﷺ نے غزوۂ بحر کا جو خواب دیکھا تھا وہ کیا تھا؟

جواب: آنحضرت ﷺ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے گھر کھانا کھا کر سو گئے۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد مسکراتے ہوئے اٹھے اور فرمایا، میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ اور وہ یہ کہ میری امت کے کچھ لوگ سمندر میں غزوے کے ارادے سے سوار ہیں۔ حضرت ام

حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ دعا کیجیے کہ میں بھی ان میں شامل ہوں۔ آپ نے دعا کی اور پھر آرام فرمایا، کچھ دیر کے بعد پھر مسکراتے ہوئے اٹھے اور اسی خواب کا اعادہ کیا۔ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا نے اپنی شرکت کے لیے دعا کی درخواست کی۔ فرمایا، تم پہلی جماعت کے ساتھ ہو۔

(سیر الصحابیاتؓ۔ سنن ترمذی۔ نسب قریش۔ دلائل النبوۃ)

سوال: حضرت ام حرامؓ کی تمنا کیا تھی؟

جواب: وہ تمنا رکھتی تھیں کہ وہ شہداء کی سواریوں کے ساتھ ہوں۔ شہادت فی سبیل اللہ ان کا نصب العین بن گئی تھی۔ وہ اکثر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتیں کہ وہ انہیں اپنے راستے میں شہادت سے سرفراز فرمائے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں شہادت کی خوشخبری سنائی اور دعا بھی فرمائی۔ انہیں بتایا کہ وہ کب شہید ہوں گے۔ یہ بھی بتایا کہ بحری جنگ میں شریک ہوں گی۔ اس لئے وہ شدت سے اس وقت کا انتظار کرتی تھیں۔

(اسد الغابہ۔ نسب قریش۔ استیعاب)

سوال: بتایئے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے بعد حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کو شہیدہ کہہ کر پکارا جانے لگا۔ کیونکہ حضور ﷺ نے انہیں شہادت کی بشارت دی تھی۔

(الاستبصار۔ نسب قریش۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: رسول اکرم ﷺ کے خواب کی تعبیر کس خلیفہ کے دور میں پوری ہوئی؟

جواب: حضور اقدس ﷺ کے خواب کی تعبیر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ۲۸ ہجری میں پوری ہوئی۔ جب مسلمانوں نے بحری جنگ کا آغاز کیا۔

(سیر الصحابیاتؓ۔ اسد الغابہ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: سردار انبیاء ﷺ کے خواب کی تعبیر کب پوری ہوئی اور مسلمانوں نے بحری جنگ میں کیسے حصہ لیا؟

جواب: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے شام کے حاکم

تھے۔انہوں نے کئی مرتبہ جزائر پر حملہ کرنے کی خواہش ظاہر کی مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت نہ دی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں انہوں نے ارادہ ظاہر کیا تو اجازت مل گئی۔ انہوں نے جزیرہ قبرص پر حملہ کرنے کے لیے ایک بحری بیڑا تیار کیا۔اس حملہ میں بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم شریک تھے۔حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت اور ان کی اہلیہ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں۔ مسلمانوں کے ہاتھوں قبرص فتح ہوگیا۔

(تاریخ دمشق سیر الصحابیاتؓ۔اسدالغابہ۔صحیح بخاری۔سنن ترمذی)

سوال: بتایئے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کی شہادت کے بارے میں حضور ﷺ کی پیش گوئی کیسے سچ نکلی؟

جواب: فتح قبرص سے واپسی پر مسلمان اپنی سواری پر بیٹھنے لگے تو حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سواری سے پھسل کر نیچے گریں اور شہید ہوگئیں۔ اس طرح حضور ﷺ کے خواب کے اور پیش گوئی کے مطابق انہوں نے بحری جنگ میں بھی حصہ لیا اور شہادت بھی پائی انہیں قبرص میں ہی دفن کردیا گیا۔

(فتوح البلدان۔اسدالغابہ۔صحیح بخاری۔سنن ترمذی۔نسب قریش۔دلائل نبوت۔تذکار صحابیاتؓ)

سوال: سمندر میں جہاد کرنے والی پہلی خاتون مجاہد کون تھیں؟

جواب: عظیم المرتبت صحابیہ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سمندر میں پہلی خاتون مجاہدہ ہیں۔ وہ بحرابیض میں غزوہ کرنے والی پہلی خاتون ہیں۔ اور بحری جنگ کے بعد شہید ہونے والے پہلی صحابیہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

(دورِ نبوت کی برگزیدہ خواتین۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کی اولاد کتنی تھی؟

جواب: آپ کے تین لڑکے تھے۔ پہلے شوہر حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے قیس اور عبداللہ اور دوسرے شوہر حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے محمد بن عبادہ۔

(طبقات۔اسدالغابہ۔زرقانی۔سیر الصحابیاتؓ)